بجلی کے بحران پر قابو پانے کیلئے جنگی بنیادوں پر کام کیا جائے ۔الطاف حسین

دہشت گردی کی طرح بجلی کا سنگین بحران بھی اب انتہائی اہم معاملے کی شکل اختیار کرگیا ہے جس کا دائرہ آزاد کشمیر تک پھیل چکا ہے

اگر اس بحران پر قابو پانے کیلئے فوری طور پر جنگی بنیادوں پر کام نہ کیا گیا تو رہی سہی معیشت ہی نہیں پورا کاروبار زندگی تباہ ہوجائے گا

بحران پر قابو پانے کیلئے فوری نوعیت کے اقدامات کے ساتھ ساتھ بحران کے مستقل حل کیلئے طویل مدتی منصوبوں پر بھی کام شروع کیا جائے

بجلی پیدا کرنے کیلئے ڈیم بنائے جائیں،کول انرجی،سولرانرجی اور ونڈ انرجی کے منصوبوں پر بھی کام شروع کیا جائے اور بجلی کے نرخوں میں اضافے پر نظر ثانی کی جائے ۔ایم کیوایم انٹرنیشنل سیکریٹریٹ لندن میں رابطہ کمیٹی کے ایک اجلاس سے خطاب

لندن۔۔۔29 جون 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے پاکستان اورآزاد کشمیر میں بجلی کے سنگین بحران پر اپنی گہری تشویش کا اظہار کیا ہے اور حکومت سے کہا ہے کہ اس بحران پر قابو پانے کیلئے جنگی بنیادوں پر کام کیا جائے ۔وہ گزشتہ روز ایم کیوایم انٹرنیشنل سیکریٹریٹ لندن میں رابطہ کمیٹی کے ایک اجلاس سے خطاب کررہے تھے ۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ گزشتہ کئی روز سے کراچی سمیت پورا ملک بجلی کے شدید بحران میں مبتلا ہے،کئی کئی گھنٹے مسلسل لوڈشیڈنگ ہورہی ہے جس کی وجہ سے عوام کی زندگی اجیرن بنتی جارہی ہے،کاروباری وصنعتی سرگرمیاں بری طرح متاثر ہورہی ہیں اور عوام سڑکوں پر آنے پر مجبور ہوگئے ہیں ۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ ایک طرف لوڈشیڈنگ کا سلسلہ جاری ہے تو دوسری طرف سبسڈی ختم کی جارہی ہے اور بجلی کے نرخ بھی بڑھائے جارہے ہیں ۔انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ کی طرح بجلی کا سنگین بحران بھی اب ملک کے انتہائی اہم معاملے کی شکل اختیار کرگیا ہے جس کا دائرہ اب آزاد کشمیر تک پھیل چکا ہے ۔اگر اس بحران پر قابو پانے کیلئے فوری طور پر جنگی بنیادوں پر کام نہ کیا گیا تو ملک کی رہی سہی معیشت ہی نہیں بلکہ پورا کاروبار زندگی تباہ ہوجائے گا۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ حکومت کو چاہیے کہ اس سنگین بحران پر قابو پانے اور عوام کی مشکلات دور کرنے کیلئے فوری نوعیت کے اقدامات کرنے کے ساتھ ساتھ بجلی کے بحران کو مستقل بنیادوں پر حل کرنے کیلئے طویل مدتی منصوبوں پر بھی کام شروع کیا جائے ،بجلی پیدا کرنے کیلئے ڈیم بنائے جائیں،اسکے ساتھ ساتھ کول انرجی،سولرانرجی اور ونڈ انرجی کے منصوبوں پر بھی کام شروع کیا جائے ،بجلی کے نرخوں میں اضافے پر نظر ثانی کی جائے ۔اجلاس میں رابطہ کمیٹی کے ارکان طارق جاوید،محمد انور،سید طارق میر،انیس ایڈوکیٹ،آصف صدیقی،مصطفےٰ عزیز آبادی اور قاسم علی رضا شریک تھے ۔

☆☆☆☆☆